SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

January 20, 2021

Mere registration of a company doesn't confirm the right to collect investments: SECP

ISLAMABAD, January 20: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has clarified that mere registration of a company with SECP does not authorize acceptance of deposits from general public.

Deposit taking by companies other than banking companies is illegal in terms of section 84 of the Act. Financial services including car financing, leasing, acceptance of deposits, house financing etc. can only be offered by specialized companies holding valid licence and regulatory approvals.

General public is advised in their own interest to be careful, not to deal and invest in illegal schemes offered by such companies.

In this regard, the SECP while exercising its regulatory power to curb the menace of illegal business practices in the country has taken stern actions against "Lasani Oil Traders (Private) Limited" and "New Lassani Chicks & Chicken (Private) Limited". SECP has promptly initiated legal proceedings for the winding up of these companies in terms of section 301 read with section 304 of the Companies Act, 2017 and disqualification of directors thereof in terms of section 172 of the Act.

SECP has observed that both the companies are using their registration with SECP and FBR to win public confidence and are publicizing unauthorized investment schemes through Facebook groups and posts on social media. In an attempt to block companies' access to general public, SECP approached PTA to block Facebook/twitter pages, cell phone numbers registered in the name of companies and its directors. The SECP has also made reference of the case to the relevant law enforcement agency.

The SECP has made public a list of 50 companies, involved in similar un-authorized business activities including illegally collecting deposits from investors by making false promises of exceptionally tantalizing returns. The list of such companies is posted on the SECP official website and can be viewed at the following link: https://www.secp.gov.pk/document/list-of-companies-indulged-in-unauthorized-activities/?wpdmdl=41058&refresh=5ff2b4f5a82801609741557

Complaints or evidences against companies involved in unauthorized activities and illegal deposit taking can be sent at email ID scams@secp.gov.pk

محض کمپنی کی رجسٹریشن عوام سے فنڈز وصول کرنے کا اختیار نہیں: ایس ای سی پی

ایس ای سی پی کا جعلی سرمایہ کار کمپنیوں سے ہوشیار رہنے کا انتباہ

اسلام آباد(جنوری 20): سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ایک بار پھر وضاحت کی ہے کہ کسی بھی کمپنی کی ایس ای سی پی کے ساتھ محض رجسٹریشن سے کسی کمپنی کو شہریوں سے سرمایہ کاری کے لئے رقوم اکٹھی کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوتا۔ واضح رہے کہ بنکوں، قومی بچت کی اسکیموں یا ایس ای سی پی سے لائسنس یافتہ نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز کے علاوہ کسی بھی کمپنی کی جانب سے سرمایہ کاری کے لئے رقوم اکٹھی کرنا کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 84 کے تحت غیر قانونی سرگرمی ہے۔

یاد رہے کہ صرف متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی سے باقاعدہ لائسنس یافتہ اور منظور شدہ ریگولیٹری فریم ورک کے تحت کام کرنے والی کمپنیاں جیسے کہ میوچل فنڈز، سٹاک مارکیٹ بروکرز، انشورنس، کار فنانسنگ ، پنشن اسکیمیں، لیزینگ اور ہاوس فنانسنگ سمیت دیگر مالیاتی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیاں ہی عوام سے سرمایہ کاری یا دیگر مقاصد کے لئے رقوم وصول کرسکتی ہیں۔

اسی تناظر میں، ایس ای سی پی نے اپنے ریگولیٹری اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے، عوام سے غیر قانونی طور پر فنڈز اکٹھا کرنے کے الزام میں میسرز لاسانی آئل ٹریڈرز پرائیویٹ لمیٹڈ اور میسرز نیو لاسانی چکس اینڈ چکن لمیٹڈ کے خلاف سخت اور ٹھوس اقدامات کرتے ہوئے ان دونوں کمپنیوں کے خلاف کمپنیز ایکٹ کی دفعہ 304 اور دفعہ 301 کے تحت کمپنیوں کو بند کرنے اور ایکٹ کی دفعہ 172 کے تحت کمپنیاں کے ڈائریکٹرز کو مستقل طور پر نااہل قرار دینے کے لیے قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔

مشاہدے میں آیا ہے کہ یہ دونوں کمپنیاں عوام کا اعتماد حاصل کرنے اور ان کو سرمایہ کاری کے لئے راغب کرنے کے لیے ایس ای سی پی اور ایف بی آر سے کمپنیوں کی رجسٹریشن کا استعمال کررہی ہے۔ یہ کمپنیاں سوشل میڈیا سمیت سماجی رابطوں کی ویب سائٹ کے ذریعہ سرمایہ کاری کی غیر قانونی سکیموں کی تشہیر کرکے عوام سے فنڈز اکٹھا کررہی ہیں۔ ایس ای سی پی نے ان کمپنیوں کے سوشل میڈیا، ویب سائٹ اور کمپنیوں اور کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کے نام پر رجسٹرموبائل فون اور دیگر رابطہ نمبرز پر پابندی عائد کرنے کے لئے پاکستان ٹیلی کمیونیکشن اتھارٹی کے ساتھ رابطہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں ان کمپنوں اور ان کے ڈائریکٹروں کے خلاف کارروائی کے لئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ریفرنس بھی بھیج دئے ہیں۔

ایس ای سی پی کی جانب سے پچاس سے زائد ایسی کمپنیوں اور غیر رجسٹرڈ اداروں کی فہرست جاری کی گئی ہے جو عوام کو گمراہ کرکے غیر قانونی طور پر رقم اکٹھا کرنے کی شکایات موصول ہوئیں ہیں۔ ان کمپنیوں کی فہرست ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر مندرجہ ذیل لنک پر موجود ہے؛

https://www.secp.gov.pk/document/list-of-companies-indulged-in-unauthorized-activities/?wpdmdl=41058&refresh=5ff2b4f5a82801609741557

عوام سے گزارش ہے کہ عوام سے غیر قانونی طور پر سرمایہ کاری اور فنڈز اکٹھا کرنے والے افراد اور کمپنیوں کے خلاف شکایات اور معلومات اس ای میل ایڈریس scams@secp.gov.pk پر ارسال کریں۔

ٹکرز:

ایس ای سی پی کا عوام کو جعلی سرمایہ کار کمپنیوں سے ہوشیار رہنے کا انتباہ

لاسانی آئل ٹریڈرز اور نیو لاسانی چکس اینڈ چکن پرائیویٹ لمیٹڈ کے خلاف سخت اقدامات کئے جا رہے ہیں: ایس ای سی پی

لاسانی آئل ٹریڈرز اور نیو لاسانی چکس اینڈ چکن پرائیویٹ لمیٹڈ کو بند کرنے کے لئے قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے: ایس ای سی پی

کمپنیوں کے ڈائریکٹرز کو نااہل قرار دینے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے: ایس ای سی پی

کسی کمپنی کی محض رجسٹریشن عوام سے فنڈز اکٹھا کرنے کا اختیار نہیں: ایس ای سی پی

کمپنیوں اور ڈائریکٹرز کے خلاف کارروائی کے لئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ریفرنس بھیج دئے ہیں